مطبوعات

(تبصرے کے لیے ہر کتاب کی دو جلدیں آنی ضروری ہیں)

الجامع الصحیح لمُسلِم بن حجّاج
پارۂ اوّل۔ کتاب الایمان (انگریزی ترجمہ)
مترجم جناب عبدالحمید صدیقی۔ ناشر: جناب شیخ محمد اشرف، کشمیری بازار لاہور۔ صفحات ۷۶۔ ہدیہ دس روپے۔

اسلام کی تعلیمات اور شرعی احکام و ہدایات کے اساسی مآخذ دو ہیں: قرآن مجید اور سنّتِ نبویہ۔ جہاں تک قرآن مجید کا تعلق ہے، الحمدللہ اس کے تراجم دنیا بھر کی اتنی زبانوں میں ہو چکے ہیں کہ ان کا احاطہ کرنا آسان نہیں، لیکن یہ امر موجبِ تحیّر و تاسف ہے کہ احادیثِ صحیحہ کی کسی بنیادی کتاب کا ترجمہ اب تک انگریزی اور غالباً کسی دوسری اجنبی زبان میں کسی مسلمان یا غیر مسلم نے نہیں کیا۔ یہ ایک بہت بڑی کمی تھی جسے مدتہائے دراز سے شدید طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ایک مسلمان مترجم و ناشر کو اس کام کا بیڑا اٹھانے اور اس میں سبقت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ کتبِ احادیث میں بخاری و مسلم کو نہایت خصوصی و امتیازی مقام حاصل ہے اور انہیں صحیحین (دو صحیح تصانیف) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

حدیث کی یہ دونوں کتابیں پایۂ صحت و رفعت کے اعتبار سے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ اگرچہ صحیح بخاری کا درجہ بلند تر ہے، تاہم بعض وجوہ کی بنا پر ایک عام مبتدی کے لیے اس سے استفادہ صحیح مسلم کے مقابلے میں دشوار تر ہے۔ امام مسلم کا طریقہ بالعموم یہ ہے کہ وہ ایک مسئلے یا مضمون سے متعلق بیشتر احادیث اور ان کے پورے متن کو ایک ہی جگہ جمع کر دیتے ہیں اور صحیح مسلم کے متداول نسخوں میں ابواب کے جو عنوانات تجویز کر دیئے گئے ہیں، وہ اتنے قریب الفہم ہیں کہ ہر شخص ان پر نظر ڈال کر بآسانی یہ معلوم کر سکتا ہے کہ فلاں باب میں کس موضوع کی احادیث ہوں گی۔ اس حُسنِ ترتیب کے پیشِ نظر افادۂ عام کے لیے صحیح مسلم ہی کا انتخاب برائے ترجمہ مناسب تھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے جوامع الکلم کو غیر عربی اور پھر انگریزی زبان میں منتقل کرنا ایک نہایت نازک اور کٹھن کام ہے لیکن ترجمے کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مترجم نے نہایت حزم و احتیاط کے ساتھ عربی مفہوم و الفاظ کو انگریزی کا جامہ پہنایا ہے اور ترجمے کو متن سے قریب تر رکھنے کے باوجود عبارت کی روانی و تاثیر میں تا بحدِ امکان خلل واقع نہیں ہونے دیا۔ تشریحی حواشی میں بھی توسط و توازن کی راہ اختیار کی گئی ہے۔ احادیث کی تشریح و تفسیر میں بالعموم مستند شروحِ حدیث مثلاً شرح نووی، فتح الباری، فتح الملہم، عمدۃ القاری، مرقاۃ، السراج الوہاج، فیض الباری وغیرہ پر انحصار کیا گیا ہے۔ فقہی مسائل میں غیر ضروری تفصیل و اطناب سے پرہیز کرتے ہوئے ضروری بحث پر اکتفا کیا گیا ہے اور مذاہبِ فقہیہ کے تقابل میں کسی خاص و متعین مسلک کو نمایاں کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ مترجم چونکہ جدید عمرانی افکار و علوم سے بھی کما حقہ بہرہ ور ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ان کا اصل مخاطب نیا تعلیم یافتہ طبقہ ہے، اس لیے ان مختصر تشریحات میں بھی عصرِ حاضر کے پیدا شدہ سوالات و اشکالات سے تعرض کرتے ہوئے بڑے اعتماد کے ساتھ انہیں حل کرنے اور ان کا جواب دینے کی سعی کی گئی ہے۔ اس ضمن میں بعض مقامات پر جدید مفکرین کی تحقیقات و آراء کا حوالہ بھی درج کر دیا گیا ہے۔ شروع میں دس صفحات کا مقدمہ ہے جس میں حدیث و سنّت کی اہمیت و حُجیّت، تدوینِ حدیث کی تاریخ اور امام مسلم اور ان کی کتاب الجامع الصحیح کا اجمالی تعارف کرایا گیا ہے اور چند ضروری مصطلحات و اقسامِ حدیث کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

بہر کیف عبد الحمید صدیقی صاحب مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے طالبانِ علم کی ایک حقیقی ضرورت کو پُورا کیا ہے اور دین کے شائقین سے یہ بجا طور پر توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس کارنامے کی قدر افزائی کریں گے، خود اس سے مستفید ہوں گے اور اسے دوسروں تک دین کی تبلیغ و تعارف کا ذریعہ بنائیں گے۔ اللہ سے دُعا ہے کہ وہ اِس کارِ خیر کی تکمیل کے اسباب فراہم کرے اور مترجم و ناشر کو ہمت و توفیق ارزانی فرمائے کہ انہوں نے جس مشقت آمیز اور طویل المیعاد کام کا آغاز کیا ہے اسے وہ انجام تک پہنچائیں اور ایک وسیع علمی خلا کو پُر کر سکیں۔

کاغذ کی موجودہ نایابی و گرانی کے پیشِ نظر کاغذ اور ٹائیٹل وغیرہ گوارا ہے مگر توقع کی جاسکتی ہے کہ مستقبل میں اللہ نے حالات کو سازگار کر دیا تو کاغذ اس سے بہتر استعمال ہوگا۔

(ملک غلام علی)